از عدالتِ عظمیٰ

کم مدھوری پاٹل و دیگر

بنام

ایڈیشنل کمشنر، ٹرائبل ڈیولپمنٹ، تھانے اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 28 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

سماجی حیثیت کا سرٹیفکیٹ-ڈائریکشن نمبر (4) اس عدالت کے ترمیم شدہ فیصلے میں-پونے، ناسک اور ناگپور میں فیصلہ لینے کے لیے تین اراکین پر مشتمل تین درج فہرست قبائل کی جانچ کمیٹیاں ہوں گی- ممبئی، پونے، ناسک، اورنگ آباد، امراوتی اور ناگپور میں موجود ایس سی، ڈی نوٹیفائیڈ قبائل، خانہ بدوش قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور خصوصی پسماندہ زمرے کے لیے چھ ذات کی جانچ کمیٹیاں جاری رہیں گی-مزید ہدایات بھی دی جائیں گی۔

کلو میٹر۔مادھوری پاٹل اور ایک اور بنام ایڈیشنل کمشنر، قبائلی ترقی تھانے اور دیگران، [1994] ضمیمہ 3 ایس سی آر 50، کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: آئی اے نمبر 3 سال 1996

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں

دیوانی اپیل نمبر 5854 سال 1994

1993 کے ڈبلیو پی نمبر 1849 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 17.8.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے ایس بھسمے کے لیے ایس کے ڈھولکیا، (ایس ایم جادھو)۔ جواب دہندگان کے لیے اشوک کمار گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ استدعا مختلف ہدایات دینے والے فیصلے کو واپس لینے کے لیے دائر کی گئی ہے؛ اور ان کی جگہ استدعا کی نماز کی شق میں مانگی گئی ہدایات کو تبدیل کرنے کے لیے دائر کی گئی ہے۔

جہاں تک ذات پات کے سرٹیفکیٹ دینے کے حوالے سے 2 ستمبر 1994 کے حکم کو واپس لینے کی پہلی استدعا کا تعلق ہے، ہم نہیں سمجھتے کہ اس حکم کو اس وجہ سے واپس لینا مناسب ہے کہ اس عدالت نے اس معاملے پر غور کیا تھا اور کسی اعلی افسر یعنی سب ڈویژنل افسر کو سماجی حیثیت کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار سونپا تھا، جس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ معروضی طور پر سوال میں جائے اور سماجی حیثیت کے سرٹیفکیٹ دینے یا دینے سے انکار کرے۔ اس کے مطابق، ہم استدعا (الف) کو مسترد کرتے ہیں۔

جہاں تک اس استدعا کے حکم کے ہدایت نمبر (iv) کے ساتھ پڑھی جانے والی دعا (b) کا تعلق ہے، ہم بھی ریاست کے وسیع رقبے کی وجہ سے ہونے والی تکلیف کو سراہتے ہیں۔ لہذا، فیصلہ لینے کے لیے تین افسران کی ایک کمیٹی کے بجائے، تین ارکان پر مشتمل تین درج فہرست قبائل کی جانچ کمیٹیاں ہوں گی، جن میں تین اراکین کا کورم ہو گا، جیسا کہ ہدایت کے پیراگراف 4 میں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تجویز کیا گیا ہے۔ پونے، ناسک اور ناگپور میں، ممبئی، پونے ناسک، اورنگ آباد، امراوتی اور ناگپور میں موجود ایس سی، غیر اطلاع شدہ قبائل، خانہ بدوش قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور خصوصی پسماندہ زمرے کے لیے چھ ذات جانچ کمیٹیاں متعلقہ افسران کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی جانچ پڑتال جاری رکھیں گی اور اس سلسلے میں فیصلہ لیں گی۔ اس سلسلے میں، درخواست گزار کے سینئر وکیل، شری ڈھولکیا کی طرف سے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اگر سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے کسی بھی سرٹیفکیٹ سے غلط طریقے سے انکار کیا گیا ہے، تو جنگلاتی کمیٹیاں بھی اس سوال میں جائیں گی اور اس کی طرف سے فیصلہ کریں گی کہ آیا انکار غلط تھا اور اگر اسے پتہ چلتا ہے کہ انکار غلط تھا، تو وہ اتھارٹی کو سرٹیفکیٹ دینے کی ہدایت کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

استدعا (c) کے حوالے سے بھی، ہم محسوس کرتے ہیں کہ محکمہ سماجی بہبود، ثقافتی امور اور کھیلوں کے لیے ذات پات کی جانچ کمیٹیوں میں ایڈیشنل کمشنر (ریونیو)-متعلقہ ریونیو ڈویژن کے چیئرمین ؛ ڈویژنل سوشل ویلفیئر آفیسر- ممبر ؛ اور ریسرچ آفیسر بطور ویلفیئر آفیسر- ممبر- سکریٹری شامل ہونے چاہئیں جو اس سلسلے میں کام کریں۔

استدعا (د) کے حوالے سے، ویجیلنس سیل کے ساتھ، ایک ری سرچ آفیسر / ٹریبونل ڈیولپمنٹ یا سوشل ویلفیئر آفیسر افسران کی اہلیت کی سماجی حیثیت تلاش کرنے میں منسلک ہو گا۔

درخواست کا حکم اسی کے مطابق دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

درخواست نمٹادی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document